انقلاب اس پانی کی مانند ہوتا ہے جو اوپر سے نیچے کی جانب بہتا ہے، وسیم آفتاب

فاصلے سمٹا دیں اور آپ تن من دھن سے ایم کیو ایم میں شامل ہو جائیں، خوش بخت شجاعت

اگر صوبے کا اور ملک کا اقتدار ایم کیو ایم کے پاس آجائے تو ایم کیو ملک کی تقدیر بدل دے گی، وسیم اختر

ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے زیر اہتمام منعقدہ اجلاس سے خطاب

کراچی ۔۔۔یکم مارچ، 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن وسیم آفتاب نے کہا کہ انقلاب اس پانی کی مانند ہوتا ہے جو اوپر سے نیچے کی جانب بہتا ہے اور انقلاب سے بچنا شاہ ہوں کیلئے بھی مشکل ہوجاتی ہے، انقلاب کیلئے بڑی قربانیاں دینی پڑتی ہیں، متحدہ قومی موومنٹ کے ہزاروں کارکنان شہید کردیئے گئے، قیام پاکستان کیلئے بھی بڑی قربانیاں دی گئیں۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے زیر اہتمام منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن کنور خالد یونس، حق پرست ارکان قومی اسمبلی وسیم اختر، محترمہ خوش بخت شجاعت، سابق حق پرست ارکان اسمبلی، ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی کے انچارج کیپٹن (ر) محمد علی اور کمیٹی کے دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔۔تقریب میں سابق چیف جسٹس سپریم کورٹ جسٹس (ر) سعید الزماں صدیقی، معروف بینکر عارف حبیب، مزدور رہنماء عزیز میمن اور دیگر صنعتکار اور ٹیکنو کریٹس نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وسیم آفتاب کہا کہ جن لوگوں کو اس ملک سے لگاؤ ہے وہ متحدہ قومی موومنٹ میں شامل ہوجائیں اور غریب و متوسط طبقے کیلئے حقوق کیلئے انقلابی تحریک کا حصہ بنیں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 63 برس سے جو فیصلے ہوتے چلے آرہے ہیں وہ طاقت کے بل بوتے پر ہوتے آرہے ہیں، لوگ نسل در نسل غلام بنتے چلے آرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ شاید انقلاب کی بات آپ کیلئے غیر اہم ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس ملک کے عام لوگ پریشانیوں میں جکڑے ہوئے ہیں، مائیں اپنے بچے بیچ رہی ہیں، باپ بچوں کو قتل کرکے خودکشی کررہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس ملک کے 98 فیصد غریب و متوسط طبقے اور کچلے ہوئے لوگ یہ طے کرلیں کہ ملک کے فیصلے ہم خود کریں گے تو ملک میں مثبت تبدیلی رونما ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ 2 فیصد مراعات یافتہ طبقے کے نظریات کچھ بھی ہوں لیکن ان کی سوچ ایک ہی ہوتی ہے یعنی ملکی دولت کس طرح سے لوٹی جائے۔انہوں نے کہا کہ جب تبدیلی کی ہوا چلے گی تو سب کچھ اڑا کرلے جائے گی، تاریخ گواہ ہے کہ مشرقی پاکستان میں جو لوگ سمجھتے تھے کہ وہ بڑی بڑی جاگیروں، زمینوں اور ملک کارخانوں کے مالک ہیں انہیں کچھ نہیں ہوگا مگر تاریخ کا بھیانک دور آیا جب مشرقی پاکستان بنگلہ دیش بنتا ہے تو ان کی جاگیریں، زمینیں اور مل کارخانے تک نہیں بچے۔ وسیم آفتاب نے کہا کہ انقلاب اس سیلابی ریلے کی مانند ہے جب سیلابی ریلا کسی طرف بڑھتا ہے تو اس کا نشانہ سب سے پہلے کچی بستی ہوتی ہے لیکن وہ بڑی بڑی حویلیوں کو بھی نہیں چھوڑتا۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست رکن قومی اسمبلی خوش بخت شجاعت نے کہا کہ یہاں جتنے لوگ ہیں سب تعلیم یافتہ اور صاحب حیثیت ہیں لیکن آج اس اجلاس کا مقصد یہ ہے کہ ایم کیو ایم جو کام کررہی ہے وہ آپ تک پہنچایا جاسکے اور ایم کیو ایم جو کام کرتی ہے وہ سب کو نظر آتا ہے۔انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین انقلاب کے بارے وہ پیغام دینا چاہ رہے ہیں جو آج سے 14 سو سال پہلے حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰؐ نے دیا تھا یعنی قائد تحریک مساوات اور انسانیت کا پیغام پھیلا رہے ہیں۔انہوں نے ڈیفنس کلفٹن کے رہائشیوں سے زور دیتے ہوئے کہا کہ آپ نائن زیرو جائیں اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خطاب فرش پر بیٹھ کر سنیں بڑا مزا آئے گا۔انہوں نے کہا کہ آپ جب تک اپنوں کے درمیان نہیں اتریں گے تو کمیونیکشن گیپ ختم نہیں ہوگا یہ فاصلے سمیٹنا ہوں گے اور آپ تن من دھن سے متحدہ قومی موومنٹ میں شامل ہوجائیں۔اس موقع پر حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر نے کہا کہ ملک مشکلات کے بھنور میں پھنسا ہوا ہے، ایک طرف شمالی علاقہ جات میں ہماری پاک فوج شدت پسندوں سے جنگ لڑرہی ہے جس کی وجہ سے ملک کی معاشی حالت ابتر ہورہی ہے، ناتجربہ کار لوگ حکومت اور اداروں میں ہیں جس کی وجہ سے مشکلات پیدا ہورہی ہیں۔ وسیم اختر نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین بھائی نے فوج سے کہا ہے کہ اب اگر کوئی تبدیلی آئی تو فوج عوام کا ساتھ دے۔اگر بار بار پرانے چہرے لائے گئے تو عوام اسکی مخالفت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ پنجاب میں ایم کیو ایم کو بہت اچھا رسپانس مل رہا ہے، ہم 10 اپریل کو مینار پاکستان میں ایک بڑا جلسہ عام کرنے جارہے ہیں، جس میں تھرڈ آپشن صاف نظر آرہا ہے، ملک کی چھوٹی جماعتیں بھی جناب الطاف حسین کے طرف دیکھ رہی ہیں، ملک میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے علاوہ کوئی لیڈر نہیں جس میں لیڈرشپ ہو۔ بار بار حکومتوں کا حصہ بننے والی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے عوام کو کچھ نہیں دیا، ہم نے حکومت کو 9 نکاتی میثاق معیشت دیا ہے حکومت اگر اس پر عمل کرے تو ملک کی معاشی صورتحال بہتر ہوسکتی ہے۔ایم کیو ایم نے 200 کروڑ کراچی اور حیدرآباد کی تعمیر و ترقی پر لگائے ہیں، پچھلے حق پرست دور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کراچی اور ضلعی حکومت حیدرآباد نے تعمیر و ترقی پر لگائے جو پورے ملک میں سب کے سامنے ہے، آج اگر صوبے کا اور ملک کا اقتدار ایم کیو ایم کے پاس آجائے تو ایم کیو ملک کی تقدیر بدل دے گی۔انہوں نے کہا کہ اللہ کا بڑا کرم ہے آج ہم آپ کے سامنے ہیں، ہمارا کرپشن سے تعلق نہیں، ہماری جعلی ڈگری نہیں، این آر او میں ہمارا نام نہیں، مذہبی حوالے سے اور سیاسی حوالے سے الطاف بھائی تھرڈ

آپشن ہیں اور ایم کیو ایم اس ملک کی نجات دہندہ ہے۔علاوہ ازیں تقریب سے ڈی سی آر سی کے عارف شفیق نے بھی خطاب کیا۔ ہما بیگ نے اس موقع پر نظم پڑھی ’’آج میرے شہر کو امن کی ضرورت ہے............ بھائی تیری ضرورت ہے‘‘۔

☆☆☆☆☆